SECP

SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
March 11, 2017
For immediate release

ویمن اینٹراپنور کانفرنس 2017: ایس ای سی پی کاروباری خواتین کو ہر ممکن سہولتیں فراہم کرے گا

اسلام آباد(۱۱ مارچ): سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کے انویسٹر ایجوکیشن کے پروگرام جمع پونجی نے کاروباری میدان میں آگے آنے والی نئی خواتین کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی کے لئے انڈس اینٹراپنور کی جانب سے منعقد کی گئی ویمن اینٹراپنور کانفرنس 2017 میں شرکت کی۔ ہائیر ایجوکیشن کمیشن میں منعقدہ اس کانفرنس میں تعلیمی شعبے کے ماہرین، حکومتی اراکین اور خواتین کاروباری شخصیات کے ساتھ ساتھ نئے کاروبار شروع کرنے کی خواہشمند خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

کانفرنس کے تین حصوں میں کاروبار کے آغاز، اس کو بڑھانے اور منافع بخش بنانے پر بحث و مباحثہ کیا گیا جس میں ماہرین اور خواتین اینٹراپنورز کے ساتھ نوجوان طالبات کو بھی شامل کیا گیا تاکہ ان میں اپنا کاروبار شروع کرنے کا عزم اور حوصلہ پیدا ہو۔ کانفرنس کی پہلی پینل کی سطح کے مباحثے میں بزنس کی طرف آنے والی خواتین کی حوصلہ افزائی کے ایک بہترین ماحول فراہم کرنے اور اس سلسلے میں درپیش چیلنجز اور مواقع پر بات کی گئی۔اس مباحثے میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈاکٹر ارشد علی، ایس ای سی پی کی ڈائریکٹر انویسٹر ایجوکیشن خالدہ حبیب، میر امان کی بانی شہناز کپاڈیا، اوپن لاہور کی صدر عائشہ حامد، آر اینڈ ڈی فنڈ کے سی ای او، یوسف حسین، ایگزیکٹو ڈائریکٹر انڈس ایزاپنور مرتضی زیدی اور دیگر نے حصہ لیا۔

اس موقع پر ایس ای سی پی کی ڈائریکٹر خالدہ حبیب نے شرکا کو ملک میں بزنس کے فروغ اور نئے کاروبار کے آغاز کو آسان و سہل بنانے کے لئے ایس ای سی پی کی جانب سے کئے گئے اقدامات پر تفصیل سے بریفنگ دی۔انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی ایک ایسا ماحول فراہم کرنے کے لئے سرگرم ہے جہاں نہ صرف خواتین کے حقوق محفوظ ہوں بلکہ آگے بڑھنے کے لئے ان کی حوصلہ افزائی بھی کی جائے۔ انہوں نے اجلاس نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن کے طریق کار کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ کاروبار شروع کرنے کی خواہش مند خواتین باآسانی ایک دن کے اندر اندر اپنی کمپنی ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹر کرواسکتی ہیں۔انہوں نے کمپنی کی رجسٹریشن کے بعد تعمیلی مطلوبات ' کارپوریٹ سیکٹر کی ریگولیشن اور کاروبار کی مختلف اقسام کے بارے میں بھی بات کی۔ نئ کاروباری شخصیات کو بااختیار بنانے کے لئے ایس ای سی پی کی کوششوں اور اس حوالے سے ای سروسز کی سہولتوں کا خاص طور پر ذکر کیا گیا۔

خالدہ حبیب نے بتایا کہ کاروبار کے لئے سرمائے کے حصول کے لئے بھی اقدامات کئے گئے ہیں۔اس سلسلے میں پاکستان اسٹاک ایکس چینج میں سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز بورڈ متعاف کیا گیا ہے جہاں چھوٹی کمپنیاں بھی ابتدائی عوامی پیشکش کے ذریعے سرمایہ اکٹھا کر سکتیں ہیں۔خواتین شرکاءنے کارپوریٹ سیکٹر کے لئے دستیاب ریگولیٹری فریم ورک اور نئی کمپنیوں سے متعلق آگہی فراہم کرنے کے لئے ایس ای سی پی کی کوششوں کو سراہا۔